آیت نمبر 52

﴿ ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴾

یہ اس لیے کیا تاکہ عزیز معلوم کرلے کہ میں نے اس کی غائبانہ خیانت نہیں کی تھی اور بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کے فریب کو چلنے نہیں دیتا

That is so al-'Azeez will know that I did not betray him in [his] absence and that Allah does not guide the plan of betrayers.

.

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

الخيانة: پوشیدہ طور پر وعدہ توڑ کر حق کی مخالفت کرنا۔ کہا جاتا ہے: خانه في كذا يخونه خونا و خيانة و مخانة (خیانت کی)

اسم فاعل: خائن، جمع: خانة. (بائع اور باعة، سيد اور سادة کی طرح) اور خوان اور خونة.

AlKhayaana: To contradict truth by breaking the promise secretly. It is said: Khaanahu FiKaza. Yakhunuhu Khawnan wa Khayaanata wa Makhaanta (betrayed) Ism Faa'il: Khaain. Plural: Khaanatu (Like Baa'in and Baa'tun, Saidin and Saadatun) ,Khuwwanun and Khawanatun.

کہا جاتا ہے: خان فلانا، و خان أمانة فلان. (فلاں سے خیانت کی، فلاں کی امانت میں خیانت کی) قرآن مجید میں ہے:

It is said: Khana Fulaanan Wa Khana Amaanata Fulaanin

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ} [الأنفال: 27]

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرو اور آپس کی امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو حالانکہ تم جانتے ہو

O you who have believed, do not betray Allah and the Messenger or betray your trusts while you know [the consequence].

هداه الطريق يهديه هداية: اسے راستے کی پہچان کرائی۔ یہ خود بھی متعدی ہوتا ہے، لام کے ساتھ بھی اور إلی کے ساتھ بھی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

Hadaahu AlTareeqa Yahdeehi Hidaayatun: Acquainted him with the path. It is by itself transitive and also with Laam and Ila. Allah swt has said:

أ. خود متعدی ہونے کی مثال: Example of transitive by itseif:

○ {اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ} [الفاتحة: 6]

ہمیں سیدھا راستہ دکھا

Guide us to the straight path

○ {وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ} [البلد: 10]

اور ہم نے اسے دونوں راستے دکھائے

And have shown him the two ways?

ب. لام کے ساتھ متعدی ہونے کی مثال: Example of transitive with Laam:

○ {وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا} [الأعراف: 43]

اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں یہاں تک پہنچایا

And they will say, "Praise to Allah, who has guided us to this;

{بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ} [الحجرات: 17]

بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے ایمان کی طرف تمہاری رہنمائی کی اگر تم سچے ہو

Rather, Allah has conferred favor upon you that He has guided you to the faith,

ج. إلى کے ساتھ متعدی ہونے کی مثال: Example of transitive with Ila:

○ {وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ} [ص: 22]

اور ہمیں سیدھی راہ پر چلایئے

and guide us to the sound path.

© copy rights reserved

○ {قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ} [الأنعام: 161]

کہہ دو میرے رب نے مجھے ایک سیدھا راستہ بتلادیا ہے

Say, "Indeed, my Lord has guided me to a straight path - a correct religion –

اور اللہ تعالٰی کے فرمان وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ کا معنی یہ ہے کہ اللہ اسے نافذ نہیں کرتا اور اسے سیدھا اور صحیح نہیں کرتا۔

And the meaning of Allah swt's saying: Wa Annallaha La Yahdee KaidaAlKhaaineen is that Allah swt does not execute it and does not make it straight and correct.

الْغَيْبُ: ہر وہ چیز جو آپ سے غائب ہو (آپ کے سامنے نہ ہو) أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ یعنی اس کی عدم موجودگی میں۔

AlGhaib: Everything that is invisible to you (not in front of you). Anni Lum Akhunhu BiAlGhaib means in his absence.

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

ذَلِكَ لِيَعْلَمَ: یہ یوسف علیہ السلام کا قول ہے۔ذَلِكَ سے اس کی طرف اشارہ ہے جو انہوں نے قاصد کو واپس بھیج دیا تھا۔اور بادشاہ سے مطالبہ کیا تھا کہ ان کے بارے میں جو افواہیں اڑائی گئی تھیں ان کی تحقیق کرے۔

Zaalika LiYa'lama: This is Yusuf AS's saying. Zaalika indicates his sending back the messenger and his demand to the king to investigate about the rumors spread about him. The Faa'il of Ya'lama is Dhameer Mustatir (hidden pronoun) which goes back to Azeez.

لِيَعْلَمَ: یہ لام تعلیل ہے۔اس کے بعد آنے والا فعل مضارع جوازاً أن مضمرہ کی وجہ سے منصوب ہے۔آپ کہتے ہیں:

LiYa'lama: This is Laam Ta'leel. Fa'il Mudhare following it is Mansoob by rule because of Un Mudhmirah. You say:

تعلمت اللغة العربية لأفهم القرآن الكريم. (میں نے عربی زبان سیکھی تاکہ میں قرآن کریم کو سمجھ سکوں)

(I learnt Arabic language so that I can understand the noble Quran.).

اور لأن أفهم بھی جائز ہے۔حدیث میں أن کے اثبات کے ساتھ آیا ہے:

And Li UnAfhama is also permissible. It has occurred in hadeeth with Un

"قَاتَلْتَ لأَنْ يُقَالَ جَرِيءٌ" (تو اس لیے لڑا کہ تجھے بہادر کہا جائے)

(You fought so that you would be called brave.).

اور اسی حدیث میں دوسری جگہ پر ہے And in the same hadeeth it occurs in other place:

" وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ" (بلکہ تو نے علم اس لے حاصل کیا کہ عالم کہا جائے)

(اسے امام مسلم نے کتاب الامارہ 152 میں روایت کیا)

(Nay you acquired knowledge so that you could be called scholar.) (Muslim: Kitaab AlAmmarah: 152)

اور جب فعل کے ساتھ لا نافیہ ہو تو اس لام کے بعد أن کو حذف کرنا جائز نہیں، جیسے:

When there is La Naafiyah with the Fa'il then it is not allowed to drop Un after this Laam. e.g. (AlBaqarah: 150

{لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ} [البقرة: 150]

"تاکہ لوگوں کو تم پر کوئی الزام نہ رہے

in order that the people will not have any argument against you,

آپ کہتے ہیں: كتبت عنوانك في المفكرة لئلا أنسى. (میں نے آپ کا ایڈریس یادداشت والی کاپی میں نوٹ کر لیا تاکہ بھول نہ جاؤں)

You say: (I noted down your address in my notebook so that I don't forget.)

اور ابن مالک نے کہا: Ibn Maalik said:

وَبَيْنَ لا وَلاَمِ جَرَّ الْتُزِمْ   إِظْهَارُ أَنْ نَاصِبَةً وَإِنْ عُدِمْ

لا فَـ أَنْ اعْمِلْ مُظْهَراً أَوْ مُضْمَراً   وَبَعْدَ نَفْيِ كَانَ حَتْماً أُضْمِرَا

اور لا اور لام جر کے درمیان أن ناصبہ کا اظہار لازمی ہے۔ اگر لا موجود نہ ہو تو أن کو ظاہر یا مضمر اعمل دیا جائے گا (یعنی ظاہر ہونا اور مضمر ہونا دونوں صورتیں جائز ہیں) اور منفی کان کے بعد حتمی طور پر مضمر ہوگا (یعنی اگر کان کے ساتھ نفی ہو جیسے ماکان تو اس کے بعد أن حتمی طور پر مضمر ہوگا)

It is necessary to have Un Naasibah between La and Laam Jer. If La is not there then they will be operated apparent or hidden (both cases are allowed.) After negative Kana (when Kana is with Nafi.) it will certainly be Mudhmir.

أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ: یہ أَنَّ مصدریہ ہے۔ اور جملہ محل نصب میں يَعْلَمَ کا مفعول بہ ہے۔

Unni Lum Akhunhu: Un is Masdariyah and the sentence, in the place of Nasab, is Mafu'l Bihi of Ya'lamu.

بِالْغَيْبِ: یہاں باء ظرفیت کا فائدہ دے رہی ہے، جیسے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں ہے:

Bi AlGhaib: Here Ba is used as a Zarf as it occurs in this saying of Allah swt: (Aale I'mraan: 123) means in Badar.

{وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ} [آل عمران: 123] يعني في بَدْرٍ

اور اللہ بدر کی لڑائی میں تمہاری مدد کر چکا ہے حالانکہ تم کمزور تھے

And already had Allah given you victory at [the battle of] Badr while you were few in number.

☆☆☆☆☆

 © copy rights reserved